دفاع پاکستان کونسل کا پہلا آل پارٹیز کانفرنس

مولانا سمیع الحق کی طرف سے بھیجا گیا دعوت نامہ

باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ

کرمفرمائے محترم ہمدرد ملک وملت زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! خدا کرے مزاج گرامی بخیر ہوں۔

ملک وملت کو درپیش خطرات کا آپ کو علم اور احساس ہے مشرقی اور سرحدوں پر دباؤ نے مسلسل اضافہ ہو رہا ہے' امریکہ نے کھلی جارحیت کا اعلان کر دیا ہے۔ ملک کی سالمیت اور خودمختاری داؤ پر لگا دی گئی ہے ایسے حالات میں حکومت کی طلب کردہ اے پی سی کا انجام بھی آپ کے سامنے ہے' جس نے قوم کی بے چینی میں مزید اضافہ کر دیا' پارلیمانی قراردادوں کی تنفیذ اور نگرانی کے لئے اے پی سی کے فیصلے کے باوجود کمیٹی تک نہیں بنائی گئی۔ اے پی سی کے دوسرے دن ڈرون حملوں میں اور شدت پیدا ہوئی اور بڑی ڈھٹائی سے معصوم بے گناہ شہریوں کا قتل عام جاری ہے۔ ان حالات میں 12 اکتوبر 2011ء کو اسلام آباد میں چند سرکردہ اہل درد افراد کی مجلس مشاورت منعقد ہوئی اور تمام پہلوؤں پر غور کے بعد شریک ہر شخصیت نے کسی نئے محاذ اور پلیٹ فارم بنانے کی بجائے 10 جنوری 2001ء کو قائم ہونے والے پاک افغان ڈیفنس کونسل جس میں 36 سے زائد دینی وسیاسی جماعتیں شریک تھیں کو' دفاع پاکستان کونسل' کے نام سے فوری بحال کرنے پر زور دیا۔ جبکہ اس کونسل نے افغانستان اور عراق پر جارحیت کے وقت پوری قوم کو ایک جھنڈے تلے اکھٹا کر دیا تھا۔ اور اس کی جڑیں بھی صوبوں اور اضلاع کی سطح تک پھیل چکی تھیں۔ اور پورے ملک میں احتجاجی ریلیوں اور ملین مارچ تک کا سلسلہ جاری رہا۔ اس مجلس مشاورت نے مجھے اس کونسل کو منظم اور فعال بنانے کا حکم دیا۔ ناچیز نے نہایت شدت سے اس عظیم کام کی ذمہ داری سنبھالنے سے معذرت کی اور اپنے حالات 'قلتِ وسائل مشاغل اور صحت کی بناء پر اس بار اٹھانے سے انکار کیا مگر تمام حضرات' اکابر کے متفقہ اصرار پر مجبوراً خاموشی اختیار کی' مجلس مشاورت نے کونسل میں تمام شریک جماعتوں اور اہم سرکردہ سیاسی ودینی شخصیات سے فوری رابطہ کیلئے جناب جنرل حمید گل صاحب کی رہنمائی میں ایک رابطہ کمیٹی قائم کی اور

24 اکتوبر 2011ء بروز پیر 11:00 بجے دن ایمبسٹر ہوٹل ڈیوس روڈ شملہ پہاڑی لاہور

میں آل پارٹیز کانفرنس منعقد کرنے کا اعلان کیا گیا۔ جس میں پاک ڈیفنس کونسل میں شامل تمام جماعتوں اور شخصیات کے علاوہ کونسل سے باہر کی جماعتوں اور اہم شخصیات کو بھی دعوت دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس وقت ہر طرف مایوسی اور اندھیرا چھایا ہوا ہے۔ روشنی کی کرن صرف اور صرف قوم وملت کی وحدت ہے اور وہ بھی صرف ایک مشترکہ نکتہ پر' کہ ملک کی خودمختاری اور سالمیت کو بچایا جائے اور استعماری جارحانہ قوتوں سے پاکستان کی آزادی کا تحفظ کیا جائے یہ نکتہ ہر قسم کے فرقہ ورانہ مسلکی علاقائی لسانی اور سیاسی تفرقوں اور جھگڑوں سے بالاتر ہے۔ اور ہر ہر پاکستانی کا اولین فریضہ بھی۔ اس بناء پر ایک ادنیٰ ناچیز انسان کی گزارش پر جس طرح ہمیشہ آپ نے توجہ فرما کر ذرہ نوازی کی ہے' یقین ہے کہ اس وقت بھی قوم وملک اور پوری ملت مسلمہ کی بقاء سرخروئی اور نجات کے خاطر اس دعوت پر لبیک کہتے ہوئے مسئولیت خداوندی سے عہد برآ ہونے کے لئے اجلاس میں شرکت فرماویں گے۔ انفروا خفافاً وثقالاً واجرکم علی اللہ تعالی

والسلام: (مولانا) سمیع الحق خادم دفاع پاکستان کونسل پاکستان